

رہبر معظم نے سزا یافتہ افراد کی سزاؤں میں کمی و بخشش کی درخواست سے موافقت کی ۔ 2 /Jun/ 2010

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے حضرت فاطمہ زہرا (سلام اللہ علیہا) کی ولادت با سعادت کے موقع پر عدلیہ کے سربراہ کی طرف سے انقلاب اسلامی اور عام عدالتوں سے انتخابات میں چالیس ملین افراد کی عظیم شرکت اور اس کے بعد رونما ہونے والے حوادثمیں سزایافتہ 81 افراد کی سزاؤں میں کمی اوربخشش کی درخواست سے موافقت کی ہے۔

عدلیہ کے سربراہ آیت اللہ لاریجانی کے خط کا متن حسب ذیل ہے:

بسم الله الرحمن الرحيم

محضر مبارك رببر معظم انقلاب اسلامي حضرت آيت الله خامنه اي (ادام ظله الوارف)

سلام و تحیات پیش کرتا ہوں اور نبی کریم حضرت محمد مصطفی (ص) کی لخت جگر حضرت فاطمہ زہرا (سلام اللہ علیہا) کی ولادت با سعادت اور اس عید کے ساتھ حضرت امام خمینی (ره) کی ولادت کے تقارن پرمبارک باد پیش کرتا ہوں ۔ انقلاب اسلامی کی تین دہائیاں بیت جانے کے بعد اسلامی نظام کی بنیادیں اس قدر مضبوط و مستحکم ہوگئی ہیں کہ اس کی جڑیں مؤمن انسانوں کے دلوں کی گہرائیوں میں جاری و ساری ہیں اور اللہ تعالی کے فضل و کرم اور ولی فقیہ کی رہبری اور امت اسلامی کی بے دریغ حمایت کے ساتھ اسلامی نظام تمام مشکلات اور سازشوں پر کامیابی حاصل کرکے صراط مستقیم پر گامزن ہے۔

گذشتہ برس دسویں صدارتی انتخاب کے موقع پر متدین اور انقلابی عوام نے ایک عظیم اور تاریخی واقعہ رقم کیا اور حقیقی جمہوریت اور اسلامی جمہوریہ ایران میں دینی عوامی حکومت کے شاندار نمونے اور جلوے پیش کئے اور دشمنوں کے وسیع پروپیگنڈے اور بد نیتی کے باوجود انتخابات میں چالیس ملین افراد نے بالکل آرام و سکون کے ساتھ بھر یور شرکت کی اور اپنے پسندیدہ نمائندے کو اکثریت آرا کے ساتھ انتخاب کرلیا۔

انتخابات میں قوم کی عظیم شرکت دشمنوں کے لئے سخت اور گراں ثابت ہوئی اور انہوں نے عوام کے کام کو تلخ



بنانا شروع کردیا اوردشمنوں نے ملک کے باہر اور اندر انقلاب مخالف عناصر کوہر قسم کیمدد فراہم کرکےملک میں بحران اور فتنہ کہڑا کیا اور اس فتنہ میں کچھ غافل اور بے شعور افراد نے مختلف بہانوں سےفتنہ کی آگ کو مزید شعلہ ور کیا اور قانون شکنی کرکے عوام اور نظام کے لئے مشکلات پیدا کیں اور لوگوں کے مال و جان کو نقصان پہنچایا، عدلیہ ، پولیس اور سکیورٹی اداروں نے قانون شکن عناصر کے ساتھاپنی ذمہ داری کے مطابق عمل کیا۔

دشمنوں کے منصوبہ کا پردہ فاش اور فتنہ کی حقیقت برملا ہونے کے بعد ان میں سے بعض افراد نےاپنے غلط اعمال و رفتار پر پشیمان اور نادم ہونے کا اظہار کرتے ہوئے بخشش اور عفو کی درخواست کی ہے لہذا بنیادی آئین کی دفعہ 11 کے مطابق انقلاب اسلامی اور عام عدالتوں سے سزا یافتہ 81 افراد کو سزامیں کمی یا بخشش کے شرائط کا سزاوار قراردیا گیا ہےجن کے ناموں کی فہرست منسلک ہے اور جناب عالی کی موافقت کے بعد اس پر عمل درآمد جائے گا۔

والامر اليكم والسلام عليكم و رحمة الله و بركاته

صادق لاريجاني

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای کی طرف سے عدلیہ کے سربراہ کی درخواست کا جواب حسب ذیل ہے:

بسمہ تعالی

سلام اور مبارک باد کے ساتھ آپ کی تجویز سے موافقت کی جاتی ہے۔

والسلام عليكم و رحمة الله



سید علی خامنہ ای

12 / خرداد/ 1389